سوال

(276)اذان سے پہلے الصلاۃ والسلام

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ہمارا پاکستان ایک اسلامی ملک ہے ۔ لیکن یہاں بعض ائمہ مساجد اذان سے پہلے لازما یہ الفاظ کہتے ہیں ۔

((الصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُولَ اللّٰہِ وَسَلَّمَ عَلَیْکَ یَا حَبِیبَ اللّٰہِ))

اورکسی موقع پر ان کلمات کو ترک نہیں کرتے ۔ میں تمام نمازیں انہی اماموں کے پیچھے پڑھتا ہوں ،کیا ان کے پیچھے میری نماز صحیح ہے یا نہیں ؟ اور میں کیا کروں ان ماموں کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اذان کے بعد صلاۃ وسلام آہستہ یا بلند آواز سے پڑھنا دین میں ایجاد شدہ نئی بدعت ہے ۔ صحیح حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے :

((مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا ہٰذَا مَا لَیْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ))

''جس نے ہمارے دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے ۔''

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی ہے ۔ ایک روایت میں :

((مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَیْسَ عَلَیْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ))

''جس نے کوئی ایسا عمل کیا جو ہمارے دین کے مطابق نہیں وہ مردود ہے ۔''

اس حدیث کو مسلم نے روایت کیا ہے ۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ، رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان ،نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی، صدر : عبدالعزیز بن باز۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم- صفحہ 313

محدث فتویٰ